سوال

(304) غیر مملوکہ چیز فروخت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل ہماری منڈیوں میں یہ سودے عام ہوتے ہیں کہ ان کے پاس مال نہیں ہوتا، اس کے باوجود خرید وفروخت ہوتی رہتی ہے اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جوچیز انسان کی ملکیت میں نہ ہو اسے آگے فروخت کرنا جائز نہیں ہے، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا تھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایک شخص میرے پاس آتا ہے اور مجھ سے کسی چیز کا سودا کرلیتا ہے جبکہ وہ چیز اس وقت میرے پاس نہیں ہوتی، میں اسے بازار سے لاکر دے دیتا ہوں تو کیا ایسا کرنا جائز ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’جو چیز تمہارے پاس نہیں تم اسے فروخت کرنے کے مجاز نہیں ہو۔‘‘ [1]

ایک دوسری روایت میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز تیرے پاس نہیں ہے اس کا فروخت کرنا جائز نہیں ہے۔ [2]

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ منڈیوں میں اس طرح کا جو کاروبار ہوتا ہے وہ جائز نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] مسند امام احمد، ص: ۴۰۲، ج ۳۔

[2] مستدرک حاکم، ص: ۱۷، ج ۲۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 269